

ورک بک

زلزلہ زدہ علاقوں میں تربیت اساتذہ

این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد

با اشتراک

نظامت توسیع تعلیم، آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

منظر آباد

مارچ 2006ء

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش لفظ

8 اکتوبر 2005 کے زلزلہ نے پاکستان میں ہزارہ ڈویژن اور آزاد کشمیر کے چار اضلاع کو بُری طرح متاثر کیا ہے۔ اس سے بڑی تباہی ہوئی ہے۔ زلزلہ نے انسانی زندگی اور بنیادی سہولیات بالخصوص تعلیمی نظام کو بُری طرح مفلوج کیا ہے۔

زلزلہ کے بعد متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی بحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت تھی۔ الحمد للہ دنیا بھر کے لوگوں نے ہماری امداد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ہم تمام ممالک، قومی اور بین الاقوامی تنظیموں کے شکرگزار ہیں کہ انھوں نے ہماری ہر طرح سے مدد کی۔ ہم خاص طور پر یونیسکو اور یونیسف کے ممنون ہیں کہ انھوں نے ہمارے نظام تعلیم کی بحالی کے لیے بروقت اقدامات کیے۔ نظامت توسیع تعلیم آزاد جموں و کشمیر، جناب جارج سکویریا ڈائریکٹر / نمائندہ یونیسکو اور ان کے رفقاء کا، جناب حسن عابدی، محترمہ ایلیم ویرمروگنڈ اور جناب ارشد سعید کی شکرگزار ہے کہ انھوں نے آزاد جموں و کشمیر میں لیچر زٹرینگ شروع کرنے کے لیے ہماری تکنیکی اور مالی امداد کی۔

نظامت توسیع تعلیم آزاد جموں و کشمیر، خصوصی طور پر ڈائریکٹر، نظامت نصاب و تربیت اساتذہ (DC&TE) ایبٹ آباد، صوبہ سرحد کی شکرگزار ہے کہ انھوں نے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کے سکول اساتذہ کی نفسیاتی و معاشرتی بہتری اور ایڈجسٹمنٹ کے لیے تربیتی مواد کی تیاری اور ماسٹر ٹرینرز ورکشاپ میں ہمارے ماہرین مضمون کو شامل رکھا۔

راقمہ تربیتی مینول اور تربیتی مواد کے تمام مصنفین و مولفین اور محترمہ پامیلا بیکسٹر (کنسلٹنٹ) کو مبارکباد پیش کرتی ہے کہ انھوں نے بروقت قابل ستائش کام کی تکمیل کی۔ راقمہ جناب سردار نعیم احمد شیراز، سیکرٹری تعلیم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کی تہہ دل سے ممنون ہے کہ انھوں نے آزاد کشمیر کے زلزلہ سے متاثرہ اضلاع کے اساتذہ کے لیے تربیت کا اہتمام کرنے میں ہماری ہر مرحلہ پر رہنمائی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

راقمہ جناب عبدالحمید افغانی سینئر ماہر مضمون نظامت تحقیق و ترقی نصاب اور نظامت توسیع تعلیم آزاد کشمیر کے سینئر ماہرین مضمون جناب راجا محمد قدیر خان، جناب سید بشیر حسین بخاری، جناب محمد یعقوب ہاشمی اور جناب محمد افضال بیگ کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے کہ انھوں نے زلزلہ زدہ علاقوں کے اساتذہ کے لیے تربیتی چیک کی تیاری اور تربیت اساتذہ کے اہتمام کے سلسلہ میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ امید واثق ہے کہ تربیتی مینول و تربیتی مواد ماسٹر ٹرینرز اور زیر تربیت اساتذہ کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگا اور وہ بعد از تربیت زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعلیمی عمل کی بحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔


(مسر ضیم حسن)

ڈائریکٹر
توسیع تعلیم آزاد کشمیر، مظفر آباد

ٹائم ٹیبل

پہلا دن

تعارفی سیشن	0800 - 0845
سیشن 1: قدرتی آفات کا اجمالی جائزہ	0845 - 0930
سیشن 2: دوران زلزلہ میں بچاؤ کی تکنیکیں: تعارف اور سرگرمی 1	0930 - 1005
وقفہ	1005 - 1030
سیشن 2: دوران زلزلہ میں بچاؤ کی تکنیکیں : سرگرمی 2	1030 - 1115
سیشن 2: دوران زلزلہ میں بچاؤ کی تکنیکیں : سرگرمی 3	1115 - 1145
سیشن 3: انسانی رویوں پر زلزلے کے اثرات : سرگرمی 1	1145 - 1230
وقفہ	1230 - 1330
سیشن 3: جاری : سرگرمی 2	1330 - 1415
سیشن 4: قرآنی تعلیمات اور قدرتی آفات	1415 - 1500
وقفہ	1500 - 1530
سیشن 5: مذہبی، معاشرتی اقدار اور آفات	1530 - 1630

دوسرا دن

پہلے دن کا جائزہ سیشن	0800 - 0830
سیشن 5: مذہبی، معاشرتی اقدار اور آفات	0830 - 0920
سیشن 6: نفسی سماجی بہتری: سرگرمی 1	0920 - 1010
وقفہ	1010 - 1030
سیشن 6: سرگرمی 2	1030 - 1110
سیشن 6: جاری : سرگرمی 3	1110 - 1230
وقفہ	1230 - 1300
سیشن 7: بچوں کے مابین جذباتی ہم آہنگی: سرگرمی 1، 2	1300 - 1410
سیشن 7: جاری : سرگرمی 3	1410 - 1440
سیشن 7: جاری : سرگرمی 4	1440 - 1500

1500 - 1530	وقفہ
1530 - 1610	سیشن 8: بچے کے حقوق اور تعلیم
1610 - 1700	سیشن 8: بچے کے حقوق اور تعلیم: سرگرمی 2

تیسرا دن

0800 - 0830	دوسرے دن کا جائزہ سیشن
0830 - 0930	سیشن 9: سازگار تعلیمی ماحول مہیا کرنا
0930 - 1015	سیشن 10: کثیردرجاتی کلاسوں کا بندوبست : سرگرمی 1
1015 - 1030	وقفہ
1030 - 1120	سیشن 10: کثیردرجاتی کلاسوں کا بندوبست : سرگرمی 2
1120 - 1200	سیشن 10: کثیردرجاتی کلاسوں کا بندوبست : سرگرمی 3
1200 - 1235	سیشن 11: صحت اور حفظان صحت : سرگرمی 1، 2
1235 - 1335	وقفہ
1335 - 1425	سیشن 11: صحت اور حفظان صحت : سرگرمی 3
1425 - 1500	سیشن 12: سکول کمیٹیوں کا کردار : سرگرمی 1
1500 - 1530	وقفہ
1530 - 1615	سیشن 12: سکول کمیٹیوں کا کردار : سرگرمی 2
1615 - 1700	سیشن 13: کورس کے نتائج اور جائزہ

سیشن 1: قدرتی آفات (خصوصاً زلزلے) کا اجمالی جائزہ اور لوگوں پر ان کے اثرات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا یہ حصہ (صوبہ سرحد/ آزاد کشمیر) تاریخ کے سب سے تباہ کن زلزلے سے متاثر ہوا ہے۔ زلزلہ ہمارے لیے کتنا ہی خوفناک کیوں نہ ہو، یہ صرف قدرتی آفت ہی کی ایک قسم ہے۔ سیلاب، گردِ باد، آتش فشاں، سونامی (بڑی طوفانی لہر)، جنگل کی آگ اور زمین سرکنے جیسی تمام آفات قدرتی ہیں اور ماضی قریب میں دنیا کے کئی حصوں میں وقوع پذیر ہو چکی ہیں۔ ان میں سے کچھ آفات کے بالکل وہی اثرات ہیں جیسا کہ زلزلے کے جبکہ کچھ لوگوں کی نا سمجھی اور طبعی اصولوں سے عدم واقفیت کی وجہ سے یہ اثرات مزید بڑھ گئے ہیں۔ (مثال کے طور پر ایسی جگہ سے درختوں کی کٹائی سے جہاں درختوں نے زمین کی مٹی کو مضبوط کیا ہو، پھر شدید بارش میں اس زمین کی مٹی کو روکنے کے لیے اگر کچھ نہ ہو تو مٹی کے تودے گرتے ہیں) اس یونٹ میں ہم زلزلے، اس کی وجوہات اور پاکستان پر اس کے اثرات وغیرہ کے بارے میں غور کریں گے۔

زلزلے کیوں آتے ہیں؟

نتیجہ

زلزلے نے ہماری زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم اپنے تجربات سے سیکھ سکیں اور مستقبل میں کیا کرنا ہے، اس کو سمجھ سکیں۔ یہ کورس یہ سب کچھ کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔

سیشن 2: دورانِ زلزلہ میں بچاؤ کی تکنیکیں

اکتوبر 2005ء کا زلزلہ پاکستان کی تاریخ کی بدترین قدرتی آفت تھی۔ ان کا نقصان محض جان و مال تک محدود نہیں بلکہ ملک کے بنیادی ڈھانچے اور معیشت کو بھی اس سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ شاید سب سے زیادہ نقصان لوگوں کو نفسیاتی اور جذباتی طور پر پہنچا ہے۔ ممکن ہے کہ علم اور مناسب حفاظتی تکنیکوں کے فہم کی کمی سے نقصان زیادہ ہوا ہو۔ زلزلے کے بعد متاثرین کے دلوں پر یہ بوجھ ہے کہ زلزلے کے بارے میں قبل از وقت کچھ حفاظتی تدابیر کا علم ہونے سے بہت سی زندگیاں بچ سکتی تھیں۔ اس سیشن سے اساتذہ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ آئندہ ایسی صورت حال میں نقصان کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے۔

سرگرمی: 1



اینٹ اور پلستر

اینٹ اور سیمنٹ



کچی اینٹیں

مسجد (تقویتی ستون ملاحظہ کریں)

اس عمارت کو پہچانیں جس میں آپ کافی وقت گزارتے ہیں۔ اس عمارت کے گرد مرلے لگائیں۔
یہ معلومات اگلی سرگرمیوں کے لیے اپنے ذہنوں میں محفوظ رکھیں۔

سرگرمی 2: بوجھوتو جانیں (مقابلہ)

دو ج ذیل بیانات پڑھنے کے بعد اپنے خیال کے مطابق صحیح یا غلط کے الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

بیان	تشریح
تمام سکولوں اور تنظیموں کو باقاعدہ مشقیں کروانی چاہئیں تاکہ لوگ یہ جان سکیں کہ زلزلے کے موقع پر کیا کرنا ہے۔	صحیح: بحران کے وقت لوگ خوف زدہ ہوتے ہیں اور جب تک افعال اور تکنیکوں کی اچھی طرح مشق نہ ہو لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ محفوظ رہنے کے لیے انھیں کیا کرنا ہے۔ لوگوں میں تعمیری انداز سے کام کرنے میں مدد دینے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے آگاہی اور مناسب علم کے لیے باقاعدہ مشقیں موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔
عمارت میں جتنے زیادہ تعمیریاتی عناصر (ستون وغیرہ) ہوں، عمارت اتنی ہی محفوظ ہوتی ہے۔	صحیح: جن عمارت کی بنیاد مضبوط کنکریٹ سے بنائی جاتی ہے (یعنی کنکریٹ میں فولادی سریے) وہ دیگر عمارت کی نسبت زیادہ مضبوط سمجھی جاتی ہیں۔ وزن/دباؤ برداشت کرنے والی دیواریں اور ستون عمارت کو سہارا دیتے ہیں۔ بد قسمتی سے کسی عمارت کو دیکھ کر یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ آیا مضبوط کنکریٹ سے بنی ہے یا نہیں (جب تک کہ عمارت بہت بلند نہ ہو)۔
زلزلے کے دوران میں سیڑھیاں اور زینے عمارت کا محفوظ ترین حصہ ہوتے ہیں۔	غلط: سیڑھیاں بقیہ عمارت سے مختلف سمت میں ہوتی ہیں اور ٹھوس دیواروں اور دروازوں کے چوکھٹوں کی بہ نسبت بہت زیادہ غیر محفوظ ہوتی ہیں۔
ایک میز بھی آپ کو گرتی اینٹوں یا عمارت گرنے سے بچا سکتی ہے (اگر آپ اس کے نیچے ہیں)۔	صحیح: ٹھوس فرنیچر ایک ہوائی رخندہ پیدا کرتا ہے اور اس کے نیچے یا اس سے قریب ہونے سے آپ کی زندگی بچ سکتی ہے۔
دوران زلزلہ میں عمارت سے باہر ہونا زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔	صحیح: اگر آپ عمارت اور برقی تاروں اور درختوں سے دور پہنچ سکتے ہوں (تاکہ آپ کے اوپر کچھ نہ گر سکے) تو یہ زیادہ محفوظ ہے۔
دوران زلزلہ میں وہیں ٹھہرے رہنا جہاں آپ ہیں، زیادہ محفوظ ہے۔	غلط: اپنی کرسی (یا بستر) ہی پر رہنے سے آپ کو کوئی تحفظ نہیں ملتا۔ اگر آپ عمارت سے باہر نہیں نکل سکتے تو محفوظ رہنے کے لیے فرنیچر استعمال کریں۔
دوران زلزلہ میں فرنیچر مثلاً میز یا صوفوں وغیرہ سے دور رہیں۔	غلط: فرنیچر آپ کو ملے جلے سے بچاتا اور سانس لینے کے لیے ہوائی رخندہ فراہم کرتا ہے۔
کنکریٹ بلاک والی عمارتیں گارے کے بلاک والی عمارتوں کی نسبت ہمیشہ زیادہ محفوظ ہوتی ہیں۔	غلط: سینٹ بلاک کی عمارت آسانی سے نہیں گرتیں، لیکن اگر یہ گرجائیں تو یہ بہت زیادہ نقصان کا باعث ہو سکتی ہیں کیونکہ ان کے ڈھانچے (فولادی شہتیر وغیرہ) زیادہ ٹھوس ہوتے ہیں۔ مگر ایسا ضروری نہیں۔

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی: 3:

ہر گروپ اپنے لیے مخصوص منظر نامے پڑھے (جیسے گروپ نمبر 1 منظر نامہ نمبر 1 پڑھے)۔ آپ کے پاس اس کے لیے دس منٹ ہیں جس میں آپ کردارکاری کی تیاری صورت حال کے مطابق کریں گے۔

یاد رہے آپ کی کردارکاری پانچ منٹ سے زیادہ نہ ہو۔

منظر نامے

گروپ: 1:

آپ ایک سکول کی عمارت کی تیسری منزل پر پڑھارہے ہیں۔ تھر تھراہٹ سے زلزلے کے آغاز کا پتا چل رہا ہے۔ آپ کو علم ہے کہ سکول کے 700 طالب علموں کے لیے وقت پر عمارت سے باہر نکلنا ناممکن ہے۔ اپنے کردارکاری کے ذریعے اس بات کا اظہار کریں کہ آپ اپنی کلاس میں کیا کریں گے؟

گروپ: 2:

آپ کے پاس مٹی اور گارے سے بنی ہوئی عمارت میں ابتدائی جماعتوں کے بچے ہیں۔ آپ تھر تھراہٹ محسوس کرتے ہیں جو زلزلے کے آغاز کا پتا دیتی ہیں۔ قریب ہی کھیل کا ایک خالی میدان ہے لیکن آپ محسوس کرتے ہیں کہ چونکہ بچے چھوٹے ہیں اس لیے وہ خوفزدہ ہو جائیں گے اور صورت حال خطرناک ہو جائے گی۔ اپنے کردارکاری کے ذریعے اظہار کریں کہ آپ اپنی جماعت کے ساتھ کیا کریں گے؟

گروپ: 3:

جب آپ تھر تھراہٹ محسوس کرتے ہیں اس وقت آپ ایک بڑے سکول کے سٹاف روم میں ہیں۔ سکول میں سینکڑوں طالب علم ہیں۔ اگرچہ اس وقت آپ کسی کلاس کے ذمہ دار نہیں ہیں کیونکہ آپ پڑھانہیں رہے ہیں۔ سٹاف روم سیڑھیوں کے بالکل قریب پہلی منزل پر ہے۔ آپ کو بچوں کے چیخنے کی آوازیں آتی ہیں اور آپ کو یہ ڈر ہے کہ بچ نکلنے کی کوشش میں خوفزدہ ہو کر لوگ کچلے جاسکتے ہیں۔ کردارکاری کے ذریعے اظہار کر کے بتائیں کہ ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے؟

گروپ: 4:

جب آپ زلزلے کے جھٹکے محسوس کرتے ہیں اس وقت آپ کے بچے سکول میں ہوتے ہیں۔ آپ کی ایک خواہش ہے کہ آپ پورا خاندان مل کر ہر چیز کا سامنا کریں۔ آپ بچوں کو لینے کے لیے سکول جاتے ہیں۔ مگر آپ کو ان کا پتا نہیں چلتا۔ سکول کی انتظامیہ آپ کو بتاتی ہے کہ وہ بچوں کی حفاظت کریں گے اور یہ کہ آپ اپنے لیے محفوظ جگہ تلاش کریں، اپنی کردارکاری کے ذریعے اظہار کریں کہ آپ کیا کریں گے؟

گروپ: 5:

آپ سکولوں کے منتظم ہیں جھٹکے شروع ہوتے ہیں تو آپ دفتر میں ہوتے ہیں۔ آپ کے علاقے میں آپ اور آپ کے ساتھیوں کے پندرہ سکول ہیں۔ ان تمام سکولوں اور طالب علموں کی فائلیں اور انتظامی کام آپ کے دفتر میں ہیں۔ آپ کا دفتر تیسری منزل پر ایک نئی بلند عمارت میں ہے۔ کردارکاری کے ذریعے اظہار کریں کہ آپ کیا کریں گے؟

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی : 4

چھوٹے گروپوں میں آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ علم اس لیے درکار ہے کہ زلزلے جیسی آفات میں زندگیوں کا کم سے کم نقصان ہو۔ جب آپ کے پاس ایک فہرست ہوگی تو اپنے گروپ میں بحث کریں کہ آپ اس علم کی تدریس کیونکر کریں گے تاکہ طلبہ کا اس علم پر عبور حاصل کرنا یقینی ہو جائے اور وہ مستقبل میں خود کو بہتر طور پر محفوظ رکھ سکیں۔ یہ کام فلپ چارٹ پر ہوگا لیکن یہ چارٹ یہاں آپ کے اپنے حوالے کے لیے ہے۔

طریقہ جو استعمال کرنا ہے	مطلوبہ علم

اس مشق کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں

سیشن 3: انسانی رویوں پر زلزلے کے اثرات

اب تک ہم زلزلے کی وجوہات اور پاکستان میں اس کے متعلق تصورات کے متعلق بات کر چکے ہیں۔ اس سیشن میں ہم بچوں کے رویے پر اس کے پڑنے والے اثرات اور یہ کہ ہم کس طرح سے ان بچوں کی مدد کر سکتے ہیں جیسے امور کا جائزہ لیں گے۔

سرگرمی : 1

کھلی گفتگو

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

زلزلے کے بعد کا رویہ	زلزلے سے پہلے کا رویہ

سرگرمی : 2

چھوٹے گروپوں کی بحث کے لیے عنوانات

مندرجہ ذیل بیان کردہ رویوں کو دیکھیں اور چھوٹے گروپ میں بحث کے بعد تین تعمیری رد عمل درج کریں جو ایک استاد کر سکتا ہے۔

اس کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں

رد عمل	رویے
	بچے کلاس میں تھکے تھکے نظر آتے ہیں
	بچے کلاس کے کام پر توجہ نہیں دے سکتے
	بچے جارحانہ رویہ ظاہر کر رہے ہیں

	بچے بولے یا کھیلنے سے گریزاں ہیں
	بچے گھر کا کام مکمل نہیں کر سکتے اور تعلیمی معیار گر رہا ہے

نتیجہ

زلزلے جیسی صورت حال متاثرہ افراد کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت پر بہت اثر انداز ہوتی ہے۔ اس میں اساتذہ اور بچے شامل ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس رویے کا آپ نے مشاہدہ کیا اور شاید آپ یہ مشاہدہ کرتے رہیں گے، وہ غیر فطری رویہ نہیں بلکہ فطری رویہ ہے۔ یہ غیر فطری صورت حال میں ایک فطری رویہ ہے۔ بطور اساتذہ اپنے طالب علموں کی معاونت کرنا اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

سیشن نمبر 4: قرآنی آیات اور قدرتی آفات

سرگرمی : 1

وہیلی کتاب سے پڑھنے کے بعد اپنے چھوٹے گروپ میں ان پر گفتگو کریں اور ان تینوں کالموں میں خلاصہ کے طور پر ایک ایک جملہ لکھیں۔

وضاحت	مکمل اثرات	
		تمہید اور آزمائش
		معانی
		تعلیمات پر عمل

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سیشن 5: دینی و معاشرتی اقدار اور آفات

سرگرمی : 2

قدر	ردیہ
1	
2	
3	
4	
5	

آپ کے پاس اس کام کے لیے دس منٹ ہیں

اپنے آپ سے پوچھیں اور سوچیں کہ کیا آپ نے اس آفت کے دوران میں کوئی برا رویہ ظاہر کیا تھا۔ آپ سے یہ نہیں کہا جا رہا کہ آپ دوسروں کو بھی بتائیں۔ یہ بات صرف

آپ کے اور اللہ کے درمیان ہے۔

اگر آپ لکھنا چاہیں تو جگہ موجود ہے۔

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی : 3

پچھلی دو سرگرمیوں کے کاموں پر نظر دوڑائیں۔ آپ کے چھوٹے گروپ میں آپ سے ایسی سرگرمیوں کا منصوبہ تیار کرنے کے لیے کہا گیا تھا جس سے آپ کو بچوں کو اس امر کی تدریس کرنے کا موقع ملتا کہ وہ مذہبی اور ثقافتی اقدار کو سمجھ سکیں جو انہیں بحرانی لمحوں میں آفت سے عہدہ ہرآ ہونے میں مدد دیں۔

آپ صرف سرگرمیوں کی فہرست بنائیں لیکن تخصیص کریں کہ اس کے لیے آپ کو کتنے اسباق کی ضرورت ہوگی۔ کام کا یہ حصہ مبنی بر حقوق انداز اور متعامل (Interactive) طریق تدریس استعمال کرے جس سے طلبہ کو سلامتی اور اعتماد میں مدد مل سکے۔

اس کام کے لیے آپ کے پاس تیس منٹ ہیں

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

نتیجہ

یہ اقدار کے تحفظ کے لیے اقوام کی بحالی نو اور ترقی کے عمل میں بہت معاون ہوتی ہیں۔ دینی اقدار عبادت کے مساوی ہیں۔ یہ استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اقدار کو فروغ دیں اور ان کے عمل میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں۔ یہ بھی ممکن ہے جب یہ ہمارے کردار کا حصہ بنیں مزید یہ کہ ہمارے تعلیمی اداروں کا ماحول ان اقدار کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے۔

سیشن 6: نفسی سماجی بہتری

اگر آپ سیشن 3 کو یاد کریں تو معلوم ہوگا کہ ہم نے، آفت کے بچوں پر پڑنے والے اثرات کے متعلق پڑھا تھا۔ یہ واضح ہے کہ کسی آفت اور خصوصاً حالیہ زلزلے میں، صرف بچے ہی نہیں ان کے والدین بھی متاثر ہوئے ہیں۔

تعلیمی نظام میں اساتذہ، سکول کی انتظامیہ اور نگران عملہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس سیشن میں ہم یہ ملاحظہ کریں گے کہ یہ ابتلا کیا ہے اور ہم کس طرح بہتر طریقے کے ساتھ اس سے نمٹ سکتے ہیں۔ ”نفسی سماجی بہتری“ کی اصطلاح جذباتی، ذہنی اور کسی شخص کی ذاتی صحت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس بہتری کے بغیر، صحیح اور موثر طریقے سے نشوونما ممکن نہیں۔ ہم پہلے ہی ذکر کر چکے ہیں کہ زلزلے جیسی آفت بچوں کی نفسی سماجی بہتری کو کس طرح سے متاثر کرتی ہے۔ صدمہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو عام طور پر بے چینی اور ذہنی دباؤ کے زمرے میں استعمال ہوتی ہے۔ لیکن یہ ایک خاص رد عمل ہے اور غیر محسوس طور پر جسمانی اور جذباتی رویوں کو متاثر کرتا ہے۔

سرگرمی : 2

جذباتی علامات	رویے کی علامات	جسمانی علامات

اس سرگرمی کے لیے آپ کے پاس بیس منٹ ہیں

کیس سٹڈی 1

عالیہ مڈل سکول میں ہے اور زلزلے سے قبل وہ کلاس کی اچھی طالبہ تھی۔ جونہی سکول کھلے تو وہ فوراً آگئی لیکن اس کا رویہ نارمل نہیں ہے۔ کسی دن وہ بالکل خاموش بیٹھی رہتی ہے اور خلا میں گھورتی رہتی ہے اور کسی دن اس کا رویہ اپنی اساتذہ اور ہم جماعتوں سے بدتمیزی والا ہوتا ہے۔ اسے دوسری لڑکیوں کے ساتھ گراؤنڈ میں لڑتے ہوئے پایا گیا اور اساتذہ نے یہ محسوس کیا کہ لڑائی اس نے شروع کی ہے۔ جب استاد نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو عالیہ نے سر اور معدے کے درد کی شکایت کی۔ علاقے میں میڈیکل ٹیم ہے مگر کوئی ڈاکٹر نہیں۔

سکول کے تقریباً ہر شخص بشمول اساتذہ کا زلزلے میں نقصان ہوا جس میں گھروں اور اپنے پیاروں کا نقصان شامل ہے۔ کسی کے پاس اتنا صبر نہیں کہ وہ عالیہ سے مناسب رویے میں بات کر سکے۔

کیس سٹڈی 2

منیر پرائمری سکول میں جانے کی عمر کا ہے، مگر زلزلے کے بعد سے وہ سکول نہیں گیا۔ سکول شروع ہونے کے چند ہفتوں بعد اس کے استاد نے سوچا کہ شاید زلزلے میں مکان تباہ ہونے کے بعد اس کے والدین کسی اور جگہ منتقل ہو گئے ہیں۔ مگر چند دنوں بعد اساتذہ نے اس کے والدین کو دیکھا، مگر منیر سکول نہیں آ رہا تھا۔ انھی دنوں میں استاد نے منیر کو بازار میں بڑی عمر کے لڑکوں کے ساتھ دیکھا۔ وہ آوارہ لڑکے دکھائی دے رہے تھے۔ منیر کی والدہ اپنی بہن اور دوسری عورتوں کے ساتھ شکایت کر رہی تھی کہ منیر والدین سے بدتمیزی کرتا ہے۔ اس کے والد کے دونوں بھائی زلزلے میں ہلاک ہو گئے اور ان کا کوئی مکان نہیں تھا۔ سارا خاندان ایک خیمے میں زندگی بسر کر رہا تھا۔ لگتا تھا کہ خراب حالات میں رہنے کی وجہ سے منیر کی دونوں بہنیں بیمار تھیں لیکن منیر خاندان کی مدد کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔

کیس سٹڈی 3

کمال میٹرک کا طالب علم ہے جو زلزلے کے بعد سے مستقل سکول آ رہا ہے۔ لگتا ہے کہ وہ سکول کا کام محنت سے کر رہا ہے اور وہ سکول میں خاموش اور تمیز دار ہے۔ اس کے استاد کا خیال ہے کہ زلزلے کے بعد کمال حالات کے ساتھ چل رہا ہے، اگرچہ اس نے محسوس کیا کہ وہ تھکا ہوا رہتا ہے۔ اس نے یہ بھی محسوس کیا کہ کمال تفریح کے دوران میں باقی طالب علموں سے کوئی رابطہ نہیں کرتا وہ ایک طرف ہو کر پڑھتا رہتا ہے۔ مگر اس کا کام تسلی بخش ہے۔ استاد اس میں کوئی خرابی محسوس نہیں کرتا۔

کیس سٹڈی 4

اکرم صرف چار برس کا ہے۔ زلزلے میں اس کی والدہ ہلاک ہو گئی اور خود اسے بلے سے کھینچ کر نکالا گیا۔ اکرم اب اپنی دادی اور کئی چچیوں اور چچاؤں کے ساتھ رہ رہا ہے۔ اگرچہ گھر کا ہر فرد اس پر محبت نچھاور کر رہا ہے۔ اکرم فرش پر کونے میں بیٹھ جاتا ہے اور چلاتا اور لوٹتا رہتا ہے۔ وہ لگا تار اپنا انگوٹھا چوستا رہتا ہے۔ اگر رات کو اچانک اٹھ جائے تو اندھیرے میں تنہا ہونے سے گھبراتا ہے۔ وہ بستر پر پیشاب بھی کرتا ہے۔ اس کی چچی وغیرہ نے کئی مرتبہ اس کی ماں کے بارے میں بات کی مگر وہ آنکھیں بند کر لیتا ہے اور دیوار کی طرف منہ کر لیتا ہے۔ اس کی دادی بہت پریشان ہے اور مدد حاصل کرنا چاہتی ہے۔

کیس سٹڈی 5

خالدہ مڈل سکول میں ہے۔ زلزلے میں اس کے بھائی ہلاک ہو گئے اور اس کے والدین بہت رنجیدہ ہیں۔ خالدہ نے اپنے دکھ کے بارے میں اپنی اساتذہ سے بات کی مگر وہ محسوس کرتی ہے کہ وہ اپنے والدین کو سکون فراہم نہیں کر سکتی اور اپنے بھائیوں کا متبادل نہیں بن سکتی۔ وہ اپنے گھر والوں کے لیے مددگار بننے کی کوشش کرتی ہے مگر وہ محسوس کرتی ہے کہ اس کی باتوں اور کاموں پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ وہ صرف یہ چاہتی ہے کہ ماضی میں واپس جائے جب سب کچھ ٹھیک تھا۔ اگرچہ اس کے بھائی اسے تنگ کرتے تھے اور اس کے ساتھ نہیں کھیلتے تھے، مگر وہ ان کے بارے میں سوچ کر دکھی ہو جاتی ہے۔ کئی بار یہ سوچ کر اسے قے آ جاتی ہے لیکن وہ اپنے والدین کو کچھ نہیں بتاتی۔ اس کے والدین کو اس کی پروا نہیں ہے۔ وہ صرف اس کے بھائیوں کے نقصان پر افسردہ ہیں۔ اس کے اساتذہ نے اس مسئلے پر بات کی ہے اور وہ اس پر پریشان ہیں کہ خالدہ پر اس کے گھر کا منفی اثر پڑ رہا ہے۔

سرگرمی : 3

علامات پر عمل	صدے کی علامات

سرگرمی کے اس حصے کے لیے آپ کے پاس دس منٹ ہیں
دوسرے حصے کے لیے آپ کے پاس تیس منٹ ہیں

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

نتیجہ

صدمہ پر قابو پانا عموماً پیشہ ورانہ کام ہے۔ استاد ہونے کی حیثیت سے ہمیں یہ محسوس نہیں کرنا چاہیے کہ ہم ان مصیبت زدہ بچوں کی مدد نہیں کر سکتے۔ بلکہ استاد کی ذمہ داری ہے کہ صدمے سے نکلنے کی راہ دکھائیں۔ ہمدردی سرگرمیاں اور بچوں کے ساتھ میل جول نہ صرف بچوں بلکہ خود اساتذہ کے لیے بھی فائدہ مند ہوگا۔ اگر ذہنی صحت کے لیے پیشہ ور موجود ہوں تو انھیں ضرور بلائیں لیکن اس دوران میں آپ یہ دیکھیں کہ استاد ہونے کے ناتے سے آپ کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

سیشن 7: بچوں کے مابین جذباتی ہم آہنگی اور وہ کیوں کر حاصل ہو

تعارف

جیسا کہ ہم نے مختلف نشستوں میں دیکھا کہ بچوں کی بحالی کے لیے استاد بے حد ضروری ہے۔ سابقہ نشست میں ہم نے بعض ایسے مسائل اور ان کے حل پر نظر دوڑائی، استاد جن سے نمٹ سکتا ہے۔ اس نشست میں ہم دیکھیں گے کہ صحت یابی کے عمل میں استاد کیونکر معاون ہو سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 1: ہم آہنگی کیا ہے؟

کاغذ پر کھڑے ہونے کی مشق اور تعریفیں

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

ہم آہنگی کی تعریفیں

”ہم نفسیاتی جدوجہد کے طور پر ہم آہنگی کو انہی معنوں میں لیتے ہیں جن میں ماہرین حیاتیات حیاتیاتی جدوجہد کے حوالے سے مطابقت کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں“

(Geuner, B. vonhaller)

”ہم آہنگی وہ عمل ہے جس سے کوئی زندہ شے اپنی ضرورتوں اور حالات کے درمیان توازن قائم کرتی ہے جو ان ضرورتوں کے پورا ہونے پر اثر انداز ہوتا ہے۔“

(Shaffer, L.S)

”اچھی ہم آہنگی وہ ہے جو حقیقی بھی ہو اور تسلی بخش بھی۔ خاص طور پر لمبے عرصے کے لیے، جو اس مایوسی، تناؤ اور تشویش کو کسی حد تک کم کرے، جن سے کوئی شخص ضرور گزرتا ہے۔“

(Smith H.C)

ان کے ساتھ یہ تعریف بھی شامل کی جاسکتی ہے:

”ہم آہنگی ایک ایسی حالت ہے، جس میں کوئی فرد محسوس کرتا ہے کہ اس کی ضرورتیں پوری ہو چکی ہیں (یا ہوں گی) اور اس کا رویہ مخصوص ماحول کی ضرورتوں میں اس امر کی توثیق کرے نیز یہ کہ ماحول بدل گیا ہے (یا بدلے گا) اس طرح سے کہ اس سے فرد کی ضرورتوں کی توثیق ہو رہی ہو۔“

ہم آہنگی بطور عمل

ہم آہنگی بطور نتیجہ/پیداوار

سرگرمی نمبر 2: خوب آہنگ رویے کا تجزیہ
نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

آپ کے پاس اس سرگرمی کے لیے دس منٹ ہیں۔

نفسی سماجی	ذہنی/ جذباتی	جسمانی

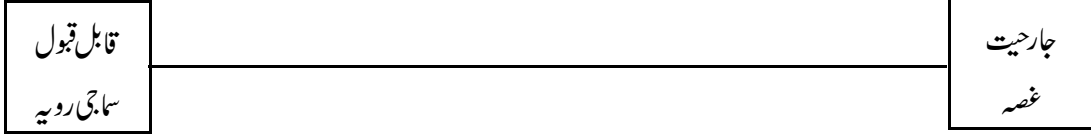
اس سرگرمی کے لیے آپ کے پاس دس منٹ ہیں۔

سرگرمی نمبر 3:

آپ کا گروپ دس کھیلیں درج کرے جن کے لیے بہت کم یا بالکل کوئی مواد درکار نہ ہو اور جن میں تشدد بھی نہ پایا جاتا ہو۔ یہ کھیل لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے کھیلنے کے لیے ہوں۔

1
2
3
4
5
6
7
8
9
10

سرگرمی نمبر: 4 روپوں کا تسلسل



نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

نتیجہ

زلزلے کے بعد ہم سب کو ہم آہنگ ہونا پڑتا ہے۔ ہمیں اپنی مادی وسائل کی تباہی سے، اموات اور ہجرت جیسے امور کے ساتھ ہم آہنگ ہونا پڑتا ہے۔ ایسا کرنا کسی کے لیے بھی آسان نہیں۔ بچوں کے لیے بھی ہم آہنگ ہونا مشکل ہے جو ابھی جذباتی چٹنگی تک نہیں پہنچے ہوتے۔ جس سے وہ تیزی کے ساتھ وقوع پذیر ایسی تبدیلیوں کے ساتھ نمٹ سکیں۔ استاد کے طور پر ہمارا کام یہ ہے کہ ہم رویے کا تجزیہ کریں اور جانتے ہوں کہ ہم انہیں کیا بنانا چاہتے ہیں، اور ایسے اقدامات وضع کریں جو بچوں کو ان کی صورت حال سے ہم آہنگ ہونے، صحت مند بننے اور کامل ہونے میں مدد دے سکیں۔

سیشن 8: بچے کے حقوق اور تعلیم

تعلیم تک سب بچوں کی رسائی (بچوں کی شمولیت) ایک ایسا حق ہے جو کئی ایک عالمی قانونی دستاویزات میں درج ہے۔ یہ مختلف ملکوں کے ان قانونی امور پر مبنی ہے جو ان کے معاشرے کی ثقافتی اقدار پر منحصر ہے۔ پاکستان میں بحیثیت مسلم قوم شمولیت کا کام ہماری اسلامی تعلیمات میں درج ہے۔ زلزلے سے بچوں کی بڑی تعداد متاثر ہوئی اور تعلیم تک رسائی اور شمولیت زیادہ مشکل ہو گئی۔ نتیجے کے طور پر ہمارے بہت سے بچے جسمانی اور جذباتی معذوری کا شکار ہیں۔

سرگرمی نمبر: 1

وہ بین الاقوامی اور قومی قانونی دستاویزات کون کون سی ہیں جو بچوں کے حقوق کو تحفظ دیتی ہیں۔

اسلام کے کون سے قوانین بچوں کی حفاظت، دیکھ بھال اور تعلیم سے متعلق ہیں؟

جدول مکمل کریں کہ آپ بطور استاد درج حقوق کے لیے مدد دینے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

CRC کی شقیں	مبنی بہ حقوق انداز	اساتذہ کیا کر سکتے ہیں؟
30, 28, 18, 2	شمول (عدم امتیاز مبنی بہ جنس، مذہب، حیثیت، نسلی یا قبائلی گروپ)	مشاہدے کی مہارتیں، چھوٹے (اور بدلتے) گروپ، سوالات۔ والدین کی شمولیت۔ خاص طور پر تعلیمی ماحول میں علم اور مضامین کی تدریس اور استعمال کی سمجھ (جہاں ممکن ہو)
پیش لفظ، 13, 12	احترام	تمام جوابات سننا، سوال بطور سزا نہ کرنا، طلبہ، والدین اور اساتذہ کے ساتھ شایستگی۔
13, 12, 8	حسب صلاحیت سیکھنا	سرگرمیوں اور مضامین کی طویل فہرست، طریق تدریس میں تنوع: امتحانوں سے ماوراء۔
34, 33, 32, 16	حفاظت	طلبہ کے لیے مہیا کیا گیا علم اور مہارتیں تاکہ وہ زندگی کے مسائل سے عہدہ برآ ہو سکیں (HIV/AIDS, SRH، صفائی، بنیادی حفظان صحت، ماحول، منشیات، اعانت، تعمیری حل تنازعات) نیز روایتی مضامین۔
2	مساوی مواقع	سکولوں اور تعلیمی مراکز تک رسائی کے پہلے سے موجود مواقع (سکول فیس کے حوالے سے بھی اخراج نہ ہو)۔ متعامل تعلیم مبنی بہ شمولیت میں مساوات، سرگرمیوں میں تنوع تک سب کی شرکت یقینی ہو اور وقوفی و موثراتی اقلیم کا بھرپور استعمال ہو سکے تاکہ ہر طالب علم صلاحیتوں اور نمونہ کے مرحلے تک پہنچ جاسکے۔
37, 34, 19	تحفظ	والدین کی جگہ پر طالب علم کی دیکھ بھال کرنا اور ان کی بہبود کی ذمہ داری اٹھانا۔ کسی قسم کی جسمانی سزا نہ دی جائے۔

حوالہ	اسلام میں بچوں کے حقوق	استاد کیا کر سکتا ہے
الحديث	اسلام کے نزدیک بچے سے مراد لڑکا اور لڑکی دونوں ہیں۔ ”علم کا حصول تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کا فریضہ ہے“	یقینی بنائیں کہ تمام لڑکے اور لڑکیاں سکول تک رسائی پائیں۔ اگر لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط کلاس ہو تو لڑکیوں کو بھی لڑکوں جتنی توجہ ملے۔
	موزوں نشوونما، دیکھ بھال، تعلیم و تربیت کا حق	استاد والدین کی جگہ ہوتا ہے اور والدین ہی کی طرح حفاظت بہم پہنچانے کا ذمہ دار ہے،
66:6	مذہبی و اخلاقی رہنمائی کا حق مع امتیاز خیر و شر	استاد کا کام ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو سمجھے تاکہ بچے کو بلا امتیاز تعلیم اعلیٰ اخلاقی بنیادوں پر مہیا کر سکے۔
52:51	بچے والدین کے پاس خدا کی امانت ہیں اور وہ اس کے لیے جوابدہ ہیں۔ ”تم میں سے ہر ایک راعی ہے اور اپنی رعایا کے لیے جوابدہ ہے۔“	استاد والدین بجائیں اس لیے وہ بھی جوابدہ ہیں۔
ابوبکر	انصاف اور مساوات: عدم مساوات نا انصافی ہے (اسلام میں ممنوع ہے)	استاد اثبات کرے کہ تمام بچوں کے ساتھ سلوک مساویانہ اور درست ہے۔
	”وہ محروم نہیں جو علم حاصل کرتا ہے، بچوں کو شفقت سے پروان چڑھاتا ہے اور انہیں اعمال خیر سکھاتا ہے۔“	استاذہ بچوں کے ساتھ غیر جانبداری اور عدم تعصب کا مظاہرہ کریں۔ یہ ایسے بچوں کے لیے بھی اہم ہے جو یتیم یا معزور ہو چکے ہوں خواہ زلزلے یا کسی اور وجہ سے۔

<p>الحديث</p> <p>بچے کا حق اس کے باپ پر یہ ہے کہ وہ اسے لکھنا پڑھنا سکھائے۔</p> <p>اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی تدریس میں پیشہ ورانہ مہارت حاصل کریں اور والدین اور معاشرے کی مدد کریں تاکہ وہ اپنے تمام بچوں کو سکول بھیجنے کی ذمہ داری سمجھ سکیں۔</p>		
<p>ابوداؤد</p> <p>”جس کی تولیت میں کوئی لڑکی آئی اور اس نے اسے شفقت سے پروان چڑھایا اور اپنے بیٹوں کو اس پر ترجیح نہ دی تو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا“۔</p> <p>اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ لڑکیوں کو مساوی طور پر اور غیر متعصبانہ انداز سے تعلیم دیں اور والدین اور معاشرے کی مدد کریں تاکہ وہ لڑکیوں کو تعلیم کے لیے بھیج سکیں۔</p>		

اس مشق کے لیے آپ کے پاس بیس منٹ ہیں

سرگرمی نمبر: 2

اپنے گروپ میں کھلی بحث کریں کہ اور کون کون ذمہ دار ہے۔

جب آپ طے کر لیں کہ کون کون ذمہ دار ہے تو ان طریقوں سے فہرست بنائیں جن کے ذریعے یہ افراد/ ادارے اپنی ذمہ داری ادا کر سکتے ہیں۔

دوسرے کون ذمہ دار ہیں	انہیں کیا کرنا چاہیے

اس مشق کے لیے آپ کے پاس بیس منٹ ہیں۔

سیشن 9: سازگار تعلیمی ماحول مہیا کرنا

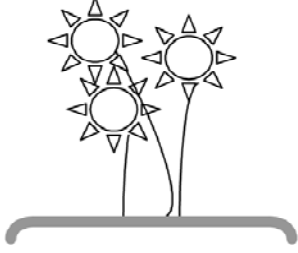
سرگرمی: 1 سازگار تعلیمی ماحول کیا ہے؟

کھلی گفتگو

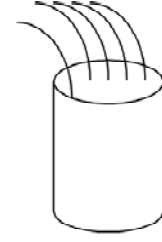
نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی: 2

دونوں تصویروں کو دیکھیں۔ ان میں سے ہر ایک کسی نہ کسی تدریسی انداز کو ظاہر کرتی ہے۔ ہر تدریسی انداز کی خصوصیات درج کریں۔

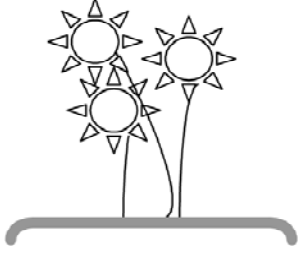


پھولوں کو نشوونما میں مدد دینا

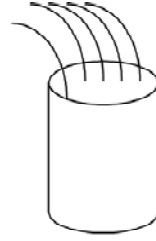


ڈول بھرنا

اس سرگرمی کے لیے آپ کے پاس دس منٹ ہیں



پھولوں کو نشوونما میں مدد دینا



ڈول بھرنا

آپ اس فہرست کو فلپ چارٹ پر لکھیں۔ اس بحث کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں۔

نتیجہ

سازگار تعلیمی ماحول تخلیق کرنا اینٹ گارے کی نسبت زیادہ تر استاد کے رویے پر منحصر ہے۔ تدریسی مواد، تعلیمی انتظامیہ کی مدد، کمیونٹی کی شرکت اور تمام بچوں کی بلا امتیاز جنس، خاندانی پس منظر، نسلی گروہ، مذہب، قابلیت وغیرہ کی شمولیت سازگار تعلیمی ماحول تخلیق کرنے کا حصہ ہیں لیکن ان سب کی کلید تدریس ہے۔

سیشن 10: کثیر درجاتی کلاس

سرگرمی نمبر: 1

استاد کہاں ہے؟ اجتماع میں کیے گئے کام کو یہاں درج کریں۔

سبق کے اجزا	کلاس 1	کلاس 2
تعارف	استاد	استاد
نیا مواد	استاد	استاد
اطلاق		
اعادہ		
نتیجہ	استاد	استاد

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی: 2

حصہ اول: کلاس 1 کے لیے سبق کے تمام اجزاء درج کریں۔ (ان میں سے ایک وہ منتخب کریں جسے آپ بہتر طور پر جانتے ہیں)

حصہ دوم: کلاس 2 کے صرف وہ اجزاء درج کریں جن کے لیے استاد کی شرکت ضروری نہیں

سبق کے اجزاء	کلاس 1	کلاس 2
تعارف		
نیا مواد		
اطلاق		
اعادہ		
نتیجہ		

اس مشق کے لیے آپ کے پاس دس منٹ ہیں

سرگرمی: 3

اپنے چھوٹے گروپ میں موثر کثیر درجاتی تدریس کی ضروری منصوبہ بندی پر گفتگو کریں اور اسے درج کریں۔ (جیسے کثیر درجاتی تدریس کو موثر بنانے کے لیے آپ کیا جاننا اور کرنا چاہتے ہیں؟)

یہ چارٹ اپنے چھوٹے گروپ میں مکمل کریں۔

پہلے سے مطلوبہ	ہم آہنگی جو کی جائے گی

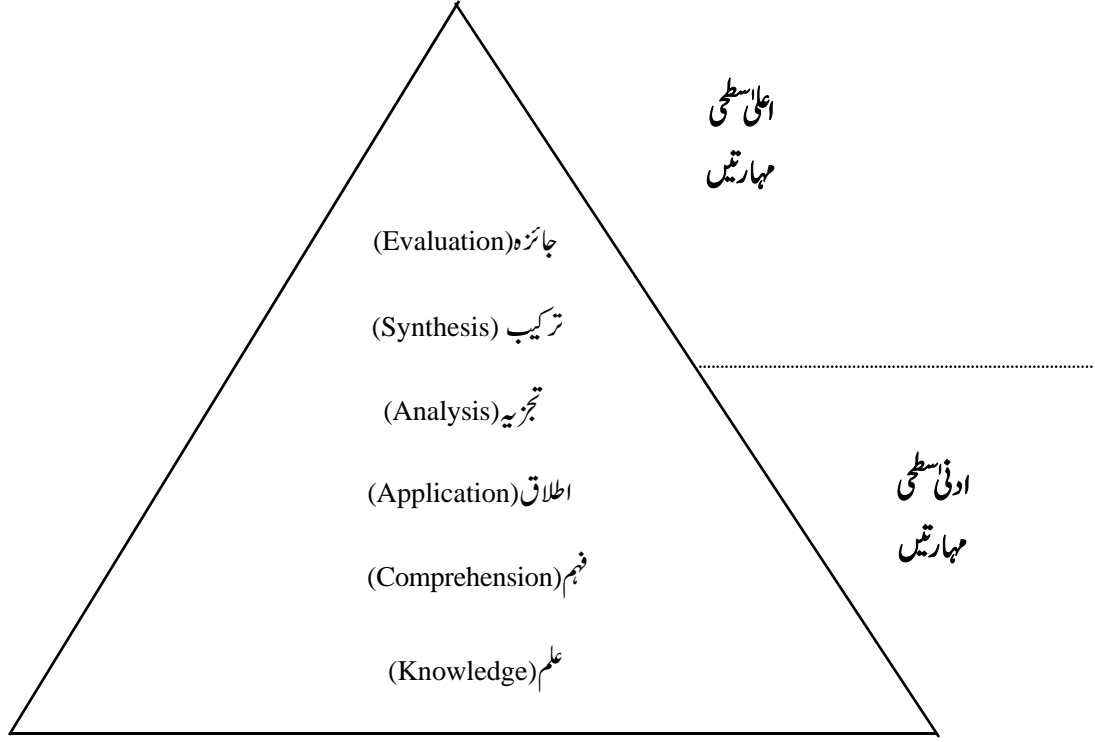
اس سرگرمی کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

نتیجہ

کثیر درجاتی تدریس استاد سے پروگرام بندی اور تخلیقی صلاحیت اور بھرپور تیاری کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ استاد سے یہ بھی توقع کرتی ہے کہ وہ سمجھے کہ تعلیم تدریس جیسا نہیں ہوتا۔ طالب علم سرگرمیوں کے ایک طویل سلسلے سے سیکھ سکتا ہے اور استاد کا فرض یہ سلسلہ مہیا کرنا ہے۔ ان میں سے کئی سرگرمیوں کے لیے استاد کی جسمانی حاضری درکار نہیں ہوتی۔ کثیر درجاتی تدریس واحد درجاتی تدریس سے مختلف نہیں ہوتی کیونکہ واحد درجاتی کلاس میں بھی طلبہ ایک جیسے نہیں ہوتے اور استاد کو طلبہ کی انفرادیت کو بھی ملحوظ رکھنا ہوتا ہے۔ کثیر درجاتی تدریس کا بڑا چیلنج ہر درجے کے لیے مختلف سلیبس بنانا ہے۔ اس لیے پروگرام بندی میں لچک ضروری ہے۔

متبادل سیشن 10: غور و خوض کی اعلیٰ سطحی مہارتیں
سرگرمی: 1 وقوفی نمونہ کیا ہے؟



تعریف	سطح
	علم
	فہم
	اطلاق
	تجزیہ
	ترکیب
	جائزہ

نوٹس لینے کے لیے خالی جگہ

سرگرمی: 2 کھلے اور بند سوالات

نقصانات	فائدے	
		بند سوالات
		کھلے سوالات

سرگرمی: 3 سوال کی مہارتیں

1	علم (جواب کہانی میں ہے)
2	
1	فہم (کہانی کی سمجھ ظاہر کرتا ہے)
2	
1	اطلاق (معلومات کو مختلف
2	سیاق و سباق میں استعمال کرنا)
1	تجزیہ (معلومات کو الگ الگ
2	کر کے اصول معلوم کرنا)
1	ترکیب (معلومات سے نئے
2	نتائج اخذ کرنا)
1	جائزہ (معلومات کو پرکھنا اور
2	فیصلہ دینا)

سیشن 11: صحت اور حفظان صحت

سرگرمی: 1

حفظان صحت کے پانچ اصول (صحت مندرہنے کے لیے) درج کریں۔ یہ زیادہ سے زیادہ واضح ہوں اور خیموں/تباہ شدہ عمارات کی حالیہ صورت حال کے مطابق ہوں۔

اس کام کے لیے آپ کے پاس دس منٹ ہیں

سرگرمی: 2

اپنے چھوٹے گروپ میں ایسے پانچ اصول لیں جو گروپ میں بہت حد تک مشترک ہیں اور ان کی تدریسی حکمت عملیاں وضع کریں تاکہ طالبہ کو ان اصولوں کی ضرورت سمجھنے میں مدد مل سکے۔

اصول	تدریسی حکمت عملی

یاد رہے! ہر فرد اپنی ورک بک میں یہ چارٹ خود بھرے۔ آپ کو اجتماع میں اپنی تدریسی حکمت عملیاں فلپ چارٹ کاغذ پر منتقل کرنا ہیں۔ اس کام کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں۔

سرگرمی: 3

درج شدہ مسائل صحت اور حالات پڑھیں جو ان مسائل کو پیدا کرتے یا بڑھاتے ہیں۔ پھر تیسرا کالم پُر کریں۔ اگرچہ آپ دیگر افراد کے ساتھ کام کر رہے ہیں، اس بات کا اثبات کریں کہ آپ نے اپنی ورک بک میں کام خود مکمل کر لیا ہے۔

مسائل صحت	اندیشے کے حالات	بچاؤ، کمی اور تدابیر
اسہال ہیضہ پیش زیادہ تعداد میں اکٹھے رہنا غیر معیاری یا ناکافی مقدار میں پانی کمزور ذاتی حفظان صحت، صابن یا پانی کی کمی کی وجہ سے ناکافی صفائی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ناکافی خدمات صفائی کی سہولتیں پانی کی صفائی ذاتی حفظان صحت ORS سے علاج موثر خدمات جن سے بیماریاں پھوٹنے کا اندیشہ کم ہو
ملیریا اور دیگر چھوت کی بیماریاں جیسے ٹائیفائیڈ کھڑا ہوا پانی جس میں مچھر اور چھوت کی دیگر صورت حال پیدا ہو۔ وہ علاقے جہاں بیماریاں منتقل کرنے والے نامیہ عام ہوں آبادی کی کثرت جس میں مچھر کاٹنے کے مواقع زیادہ ہوں صحت کی تعلیم، شعور پروان چڑھانا (کھڑے پانی کے اندیشے)۔ مچھروانی کا استعمال۔ بیماریوں کی علامات کی سمجھ۔ بیماریوں پر قابو پانے کے سہولتیں جیسے اقدامات محکمہ صحت کی طرف سے موثر خدمات
سانس کی بیماریاں (نمونہ سمیت) ناکافی پناہ ناکافی خدمات صحت خوراک کی کمی برسات کا موسم بہتر پناہ گاہ (خصوصاً ہوا ہے) خشک کپڑے (گیلے ہونے کے بعد) ضد حیوی ادویہ، ڈاکٹر کے مشورے سے

پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاںآلودہ پانی (کوڑا کرکٹ، گندگی، بول و براز)نا کافی صاف پانی (ابالانہ گیا ہو)نا کافی حفظانِ صحت	کھانا پکانے، دھونے اور پینے کے لیے پانی ابالا جائے (جہاں ممکن ہو)پانی صاف کرنے کی گولیاں استعمال کی جائیں۔ پانی ڈھانپ کر رکھا جائے۔ کپڑے اور بستر گیلے نہ ہوں۔ضد حیوی ادویہ کا استعمال
جلد کی متعدی بیماریاںنا کافی حفظانِ صحتپناہ گاہوں میں صحت کی نا کافی سہولتیںپانی اور صابن سے باقاعدہ دھلائیجلد پوری طرح خشکماحول سے جراثیموں کا اخراجزیر نگرانی ادویات کا استعمال
ٹیفٹسکھلے زخم (بتاہی کے باعث)نا کافی حفظانِ صحتصاف زخم (اینٹی سپٹک، صابن اور پانی سے)صاف کپڑے یا پٹی سے زخم ڈھانپنافوری طبی امداد
جانوروں سے متعدی بیمارینا صاف ذبیحہبیمار جانوروں کو چھوناجانوروں میں بیماری کی بڑھی ہوئی شرحجانوروں کا ذبیحہ اسلامی طریقے پر یقینی ہو (گوشت حلال ہو)زیر نگرانی ضد حیوی ادویہ کا استعمال

اس کام کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں

سیشن 12: سکول کمیٹیوں کا کردار (SMC/PTA)

پاکستان میں SMC/PTA کا تصور بالکل نیا ہے۔ مزید برآں سکول کمیونٹی زلزلے سے بری طرح متاثر ہوئی ہے اور اس کے پیشہ ورانہ مالیاتی جذباتی اور دیگر وسائل پر غیر ضروری بوجھ بڑھ گیا ہے۔

اس سیشن میں بتایا گیا ہے کہ اساتذہ والدین، سرپرستوں اور معاشرے کے دیگر ارکان کو SMC/PTA میں شامل کر سکتے ہیں۔ اس سے والدین کو پتا چلتا رہے گا کہ ان کے بچوں کی ترقی کے لیے کیا کچھ ہو رہا ہے اور سکول کے لیے کمیونٹی کی طرف سے کیا مدد درکار ہے؟

سرگرمی: 1

مباحثے کی تیاری

پہلا گروپ: کمیونٹی مدد نہیں کر سکتی	دوسرا گروپ: کمیونٹی مدد کر سکتی ہے

اس مشق کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں

سرگرمی: 2

پانچ ضرورتوں کی فہرست بنائیں (تعمیر نو اور تربیت اساتذہ شامل نہ ہو) اور پھر فیصلہ کریں کہ SMC کس طرح کی مدد فراہم کر سکتی ہے۔

ضرورتیں	مدد

اس مشق کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں

نتیجہ

اگرچہ کمیونٹی زلزلے کی آفت سے بے حد متاثر ہوئی ہے۔ دوسروں کی مدد کرنا صحت یابی کے لیے ضروری ہے اور اسلام کی تعلیم بھی یہی ہے۔ تو نہ صرف یہ کہ سکول کمیٹیوں کے دوبارہ بنائے جانے سے نہ صرف سکولوں کی مدد ہوگی بلکہ اس سے کمیونٹی کی اپنی مدد بھی ہوگی۔